[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 3rd September, 2021]

ORDINANCE NO. XX OF 2021

AN

ORDINANCE

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS, it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017) for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**— This Ordinance shall be called the Elections (Third Amendment) Ordinance, 2021.

2. It shall come into force at once.

2. **Insertion of section 72A, Act XXXIII of 2017.**— In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), after section 72, the following new section shall be inserted, namely:—

> "**72A. Seat to become vacant on not making oath.**– The seat of a returned candidate shall become vacant, if he wilfully does not make oath within sixty days from the date of the first sitting of the Assembly, the Senate or the local government or within forty days of the commencement of the Elections (Third Amendment) Ordinance, 2021, as the case may be.".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Article 65 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan provides that a person elected to a House shall not sit or vote until he has made before the House oath in the form set out in the Third Schedule. There are instances that some returned candidates did not take oath of their respective House leaving their constituency/province unpresented for indefinite period that is against the true spirit of parliamentary democracy and public representation.

2. This Bill is designed to achieve the aforesaid objectives through inserting new sections 72(A) in the Elections Act, 2017.

(ZAHEER-UD-DIN BABAR AWAN)
Adviser to the Prime Minister,
on Parliamentary Affairs

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 3 ستمبر، 2021ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۲۰۲۱ء

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ، سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

لہٰذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رُو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس انتخابات (ترمیم سوم) آرڈیننس، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء میں، دفعہ ۲۷ الف کی شمولیت:۔** انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۲۷ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۷۲الف۔ حلف نہ اٹھانے پر نشست خالی ہوجائے گی:۔ کامیاب امیدوار کی نشست خالی ہو جائے گی، اگر وہ اسمبلی، سینیٹ یا حکومت مقامی کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر یا انتخابات (ترمیم سوم) آرڈیننس، ۲۰۲۱ء کے آغاز ونفاذ کے چالیس دنوں کے اندر، جیسی بھی صورت ہو، دیدہ ودانستہ طور پر حلف نہیں اٹھاتا ہے۔"۔

انتخابات (ترمیم سوم) آرڈیننس، ۲۰۲۱ء

بیان اغراض ووجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آرٹیکل ۶۵ صراحت کرتا ہے کہ ایوان کا منتخب نمائندہ اس وقت تک ایوان میں نہ بیٹھ سکتا ہے اور نہ ہی حق رائے دہی کا استعمال کر سکتا ہے جب تک کہ وہ تیسرے جدول میں دیئے گئے فارم کے مطابق ایوان میں حلف نہ اٹھائے۔ ایسی مثالیں موجود ہیں کہ کچھ منتخب امیدواروں نے اپنے متعلقہ ایوان کا حلف نہیں لیا اور اپنے حلقے رصوبے کو غیر معینہ مدت تک نمائندگی سے محروم رکھا جو کہ عوامی نمائندگی اور پارلیمانی جمہوریت کی اصل روح کے خلاف ہے۔

۲۔ اس بل کا مقصد انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں نئی دفعہ ۷۲(الف) کی شمولیت کے ذریعے مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط ر۔

(ظہیر الدین بابر اعوان)

وزیر اعظم کے مشیر برائے پارلیمانی امور